اللہ کی راہ میں خرچ کرنا

"کون ہے جو اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دے تو وہ اس کو اس سے دگنا کرے اور اس کے لئے عزت کا صلہ (یعنی جنت) ہے" 57/11

صدقہ/خیرات/زکوٰۃ سے مراد ہے کہ جو لوگ محتاج اور ضرورت مند ہوں اُنکی مدد کرنا اور پوری سوسائیٹی اُس سے مُستفید ہو۔ صدقہ یا زکوٰۃ مالی مدد، سامان کی شکل، کھانے پینے کی اشیاء یا اپنا قیمتی وقت کسی بھی ضرورت مند کے لیئے صرف کرنےکی صورت میں ہو سکتاہے۔اللہ کے بنائے ہوئے نظام میں زندگی ہر ایک کو برابری کا موقع فراہم نہیں کرتی۔ لیکن ہم صدقہ اور زکوٰۃ کے زریعے اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کو دوسروں میں شیئر کرکے(جو کہ ہم خوش قسمت ہیں) سوسائیٹی میں توازن پیدا کرسکتے ہیں۔ صدقہ اور زکوٰۃ کی تصور کی بنیادیہ ہے کہ ہم یہ تسلیم کرلیں کہ ہمارا اپنا کچھ بھی نہیں، اور جو کچھ ہمارے پاس ہے وہ اللہ کا دیا ہوا ہےاور سب کچھ اُسکی ملکیت ہے۔ اس لیئے جب ہم اپنے مال میں سے خرچ کرتے ہیں تو اللہ ہی کی نعمتوں میں سے اُنسکی مخلوق سے شئیر کرتے ہیں اور کیونکہ ہم کسی چیز کے مالک نہیں ہیں اس لئے اسے خرچ کرنے سے ہمیں کوئی نقصان نہیں ہوتا بلکہ صرف اللہ سے اجر ملتا ہے۔

" مومنو! جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمھیں عزیز ہیں (راہِ اللہ میں) صرف نہ کرو گے) کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم صرف کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے " 3/92

صدقہ اورخیرات صرف ہ صرف اللہ کی رضا کے لئے ہونے چاہیئے اور اُسمیں دُنیاوی فائدہ کی کوئی آرزونہیں ہونی چاہیئے۔ نیت اللہ سے مغفرت اور آُسکی مزید نعمتوں کی طلب ہونی چاہیئے۔

" (اے محمدﷺ) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ (جو چاہو خرچ کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی) ماں باپ اور قریب کے رشتے داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو (سب کو دو) اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے " 2/215

کہا جاتا ہے کہ صدقہ اور خیرات اس طرح دوکے بائیں ہاتھ کو پتہ نہ چلے کہ دائیں ہاتھ نے دیا ہے۔صدقہ خُفیہ طور پر رہنے کی دو وجوہات ہیں۔پہلی کہ صرف اللہ کہ خوشنودی کے لیئے ہے۔ناکہ لوگوں کو دِکھاوے کے لئے۔دوسری یہ کہ صدقہ لینے والے کی عزتِ نفس مجروح نہ ہو۔قران میں اللہ تعالی' نے فرمایا کہ صدقہ/زکوٰۃ کو اپنے رویے سے برباد نہ کرلو۔

" مومنو! اپنے صدقات (وخیرات)احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کردینا۔ جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ تو اس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کرسکیں گے۔ اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا " 2/264

اسلام میں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے دو طریقے ہیں، ایک فرض ہے جسے زکوٰۃ کہتے ہیں اور دوسری رضاکارانہ ہے جسے صدقہ اور خیرات کہتے ہیں۔
زکوٰۃ کے لفظی معنٰی ہیں پاک کرنا، برکات اور اضافہ۔ یہ سال میں ایک مرتبہ عام طور پر رمضان کے مہینے میں نکالی جاتی ہے۔لیکن اگر رمضان میں نہ نکالیں تو سال میں کسی بھی وقت نکالی جاسکتی ہے۔یہ اسلام کے پانچ ستون (Five Pillars Of Islam) میں سے ایک اہم ستون ہے جو کہ ہمارے اسلام کو مکمل کرتا ہے۔اسلامی قانون کےمطابق (ڈھائی فیصد) 2.5% سال کی جمع شدہ دولت سے نکالی جاتی ہے۔ زکوٰۃ ہر بالغ مسلمان پر فرض ہے جو کہ صاحبِ نصاب ہو۔ زکوٰۃ کا حساب لگانہ بہت اہم مسئلہ ہے اور اسکو بہت احتیات سے کرنا ضروری ہے۔
صدقہ یا خیرات رضاکارانہ طور پر اللہ کی خوشنودی کے لیئے خرچ کرنے کو کہتے ہیں۔صدقہ ضروری نہیں کہ وہ مالی مدد کہ طور پر ہو بلکہ کسی انسان کے ساتھ محبت سے پیش آنا۔ کسی جانور پر رحم کرنا۔اسکو کھلانہ پلانا۔ کسی انسان کی کوئی تکلیف کو دور کرنا حتٰی کہ راستے سے پتھر یا کانٹے کو ہٹانا یا کسی کو سلام یا مُسکرا کر ملنا سب صدقہ میں شامل ہیں۔بیمار کی
عیادت۔جنازے میں شرکت سب صدقات کی مُختلف شکلیں ہیں اور اللہ ان سب کا اجر دیتا ہے۔قران میں زکوٰۃ جو کہ فرض ہے اسکے علاوہ صدقے پر بھی بہت زور دیا گیا ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد یہ نہیں سمجھ لینا چاہیئے کہ اب صدقہ وغیرہ کی ضرورت نہیں ہے۔ زکوٰۃ تو دینی ہی دینی ہے لیکن صدقات و خیرات کا اپنا الگ اجر اور اللہ کا انعام ہے۔

زکوٰۃ تو صاحبِ نصاب پر فرض ہے لیکن صدقہ تو ایک غریب سے غریب انسان بھی اپنی مالی اور جسمانی حثیت کے مطابق دے سکتا ہے۔اللہ نے قران میں فرمایا،

" جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال اللہ کی راہ میں) خرچ کرتےہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور اللہ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے " 3/134

ہماسے پیارے نبی ﷺ نے فرمایا **" صدقہ دینے میں دیر نہ کرو کیونکہ یہ کسی بُری آفت کے سامنے دیوار بن جاتا ہے" (ترمزی)**

صدقہ اور زکوٰۃ ادا کرنے کا قران میں بہت مرتبہ زکر کیا گیا ہے۔نماز کے ساتھ زکوٰۃ کا زکر اکثر قران میں کیا گیا ہے۔جس سے زکوٰۃ کی اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

" اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور جو بھلائی اپنے لیے آگے بھیج رکھو گے، اس کو اللہ کے ہاں پا لو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے " 2/110

" جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے مال) کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اگیں اور ہر ایک بال میں سو سو دانے ہوں اور اللہ جس (کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔ وہ بڑی کشائش والا اور سب کچھ جاننے والا ہے " 2/261

قران اور احادیث میں بار بار زکوٰۃ اور صدقات کا زکر ہونے سے یہ بات ثابت ہو جاتی ہے کہ یہ ایمان کا جوہر ہے اور مسلمان کی زندگی کا اہم ستون ہے۔مسلمان کی برادری زکوٰۃ اور صدقات کی بدولت ہی پنپتی ہے۔اسلام کا نظام ہر مسلمان کی مالی حالات کا چیک اینڈ بیلنس کرتا ہے تاکہ انسانی حقوق کی خلاف ورزی نہ ہو۔وہ اس بات کا حامی ہے کہ دولت کسی ایک یا گروپ کہ ہاتھ میں جمع نہ ہوجائے اور ہر شخص کی سوسائٹی میں بنیادی ضرورت پوری ہو سکے۔
صدقات و خیرات سے نہ صرف سوسائٹی کے غریب لوگوں کی مدد ہوتی ہے بلکہ مسلمان دینے والے کے ایمان میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔اسلام میں صدقات اور زکوٰۃ کو خرچ کرنے کو دولت میں اضافے کی نظر سے دیکھا جاتا ہے نہ کہ دولت میں کمی کے لحاز سے۔اور صدقات اور زکوٰۃ ایک مسلمان

کو آخرت اور اللہ کے سامنے جوابدہی کو بھی یاد دلاتی ہے۔اسلام اور قران صدقات اور زکوٰۃ پر بہت زیادہ زور دیتے ہیں اور ہر دینے والے شخص کا انعام اُس سے کہیں زیادہ اللہ تعالٰی دیتا ہے جو کہ اُس نے اللہ کے خاطر خرچ کیا ہوتا ہے۔

اللہ نے قران میں زکوٰۃ اور صدقات کے بارے میں مختلف انداز سے کلام کیا ہے

*) جو لوگ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ اللہ نے انکو مومنوں کی ایک خصوصیات میں سے کہا ہے۔
*) اُس نے زکوٰۃ اور صدقات کو اپنے اوپر فرض کرار دیا ہے۔
*) زکوٰۃ اور صدقات نہ دینے والوں کے لیے سخت وعید ہے۔
*) اُس نے یہ بھی بتایا کہ کہاں، کتنا اور کیا اللہ کی راہ میں خرچ کرنا چاہیئے۔
*) زکوٰۃ اور صدقات دینے والوں کہ لیئے بہترین اجر کا زکر کیا ہے۔
*) یہ بھی بتادیا کہ کیا چیزیں اُس زکوٰۃ اور صدقات کے اجرکو ضائع کردیتی ہیں۔

اب ہم کچھ چیزیں قران سے اللہ کے اپنے کلام سے زکوٰۃ اور صدقات کے بارے میں زکر کریں گے۔

سچے مومن وہ ہیں جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں

" (اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں"
" یہی سچے مومن ہیں اور ان کے لیے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے درجے) اور بخشش اور عزت کی روزی ہے " 8/3-4

" جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں"

" اور جو کتاب (اے محمدﷺ) تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے (پیغمبروں پر) نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں " 2/3-4

" یہ حکمت کی (بھری ہوئی) کتاب کی آیتیں ہیں "
" نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے "
" جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں " 31/2-4

" اُن کے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے ہیں (اور) وہ اپنے پروردگار کو خوف اور اُمید سے پکارتے اور جو (مال) ہم نے اُن کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں " 32/16

" اور ہم نے پہلی اُمتوں کے ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں "
" اور جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا تو تم (طور کی) غرب کی طرف نہیں تھے اور نہ اس واقعے کے دیکھنے والوں میں تھے "
" لیکن ہم نے (موسیٰ کے بعد) کئی اُمتوں کو پیدا کیا پھر ان پر مدت طویل گذر گئی اور نہ تم مدین والوں میں رہنے والے تھے کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے تھے۔ ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے "
" اور نہ تم اس وقت جب کہ ہم نے (موسیٰ کو) آواز دی طور کے کنارے تھے بلکہ (تمہارا بھیجا جانا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ تم اُن لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کرو تاکہ وہ نصیحت پکڑیں "
" اور (اے پیغمبر ہم نے تو کو اس لئے بھیجا ہے کہ) ایسا نہ ہو کہ اگر ان (اعمال) کے سبب جو اُن کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ان پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرنے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے "
" پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے حق آپہنچا تو کہنے لگے کہ جیسی (نشانیاں) موسیٰ کو ملی تھیں ویسی اس کو کیوں نہیں ملیں۔ کیا جو (نشانیاں) پہلے موسیٰ کو دی گئی تھیں اُنہوں نے اُن

سے کفر نہیں کیا۔ کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق۔ اور بولے کہ ہم سب سے منکر ہیں "

" کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم اللہ کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ جو ان دونوں (کتابوں) سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہو۔ تاکہ میں بھی اسی کی پیروی کروں "

" پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا "

" اور ہم پے درپے اُن لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں بھیجتے رہے ہیں تاکہ نصیحت پکڑیں "

" جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں "

" اور جب (قرآن) اُن کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے بیشک وہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے اور ہم تو اس سے پہلے کے حکمبردار ہیں "

" ان لوگوں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں اور بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے اُن کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں " **28/43-54**

" یہ وہ لوگ ہیں جو (مشکلات میں) صبر کرتے اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور (راہ اللہ میں) خرچ کرتے اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں " **3/17**

" (مومنو!) جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمھیں عزیز ہیں (راہِ اللہ میں) صرف نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم صرف کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے " **3/92**

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو اللہ اپنے اُپر قرض کرار دیتا ہے (سبحان اللہ)

" کوئی ہے کہ اللہ کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو کئی حصے زیادہ دے گا۔ اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا اور (وہی اسے) کشادہ کرتا ہے۔ اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے " **2/245**

" جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی۔ اور اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دیتے ہیں ان کو دوچند ادا کیا جائے گا اور ان کے لئے عزت کا صلہ ہے " **57/18**

" اگر تم اللہ کو (اخلاص اور نیت) نیک (سے) قرض دو گے تو وہ تم کو اس کا دوچند دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کردے گا۔ اور اللہ قدر شناس اور بردبار ہے " 64/17

" تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ (کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔ اور اللہ تو رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی۔ پس جتنا آسانی سے ہوسکے (اتنا) قرآن پڑھ لیا کرو۔ اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض اللہ کے فضل (یعنی معاش) کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔ تو جتنا آسانی سے ہوسکے اتنا پڑھ لیا کرو۔ اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک (اور خلوص نیت سے) قرض دیتے رہو۔ اور جو عمل نیک تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ تر پاؤ گے۔ اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بےشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے " 73/20

زکوٰۃ اور صدقات نہ دینے والوں کو سخت سزائیں

" مومنو! (اہل کتاب کے) بہت سے عالم اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور (ان کو) راہ اللہ سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے۔ ان کو اس دن عذاب الیم کی خبر سنادو "
" جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا۔ پھر اس سے ان (بخیلوں) کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا) کہ یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اس کا مزہ چکھو " 9/34-35

" جو لوگ مال میں جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو عطا فرمایا ہے بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں۔ (وہ اچھا نہیں) بلکہ ان کے لئے برا ہے وہ جس مال میں بخل کرتے

ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا۔ اور آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے۔ اور جو عمل تم کرتے ہواللہ کو معلوم ہے " 3/180

" اور جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس (وقت) سے پیشتر خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کی موت آجائے تو (اس وقت) کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تاکہ میں خیرات کرلیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہوجاتا "

" اور جب کسی کی موت آجاتی ہے تو اللہ اس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے " 63/10-11

" جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو (مال) اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اسے چھپا چھپا کے رکھیں اور ہم نے ناشکروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے " 4/37

" اور اللہ کی راہ میں (مال) خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو بےشک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے " 2/195

کہاں،کتنا اور کیا اللہ کی راہ میں خرچ کیا جائے

" نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق یا مغرب کو (قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کرلو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور روز آخرت پر اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں) اور نماز پڑھیں اور زکوٰة دیں۔ اور جب عہد کرلیں تو اس کو پورا کریں۔ اور سختی اور تکلیف میں اور (معرکہ) کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو (ایمان میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (اللہ سے) ڈرنے والے ہیں " 2/177

" (اے محمدﷺ) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ (جو چاہو خرچ کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی) ماں باپ اور قریب کے رشتے داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو (سب کو دو) اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے " **2/215**

" (اے پیغمبر) لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کون سا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو " **2/219**

" مگر انسان (عجیب مخلوق ہے کہ) جب اس کا پروردگار اس کو آزماتا ہے تو اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ (آہا) میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی "
" اور جب (دوسری طرح) آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ (ہائے) میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا "
" نہیں بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے "
" اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو "
" اور میراث کے مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو "
" اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو " **89/15-20**

" (یہ چیزیں بھی دیں) اور اس کو (خیر و شر کے) دونوں رستے بھی دکھا دیئے "
" مگر وہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گزرا "
" اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے؟ "
" کسی (کی) گردن کا چھڑانا "
" یا بھوک کے دن کھانا کھلانا "
" یتیم رشتہ دار کو "
" یا فقیر خاکسار کو "

" پھر ان لوگوں میں بھی (داخل) ہو جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت اور (لوگوں پر) شفقت کرنے کی وصیت کرتے رہے "

" یہی لوگ صاحب سعادت ہیں "

" اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا وہ بدبخت ہیں "

" یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے " 90/10-20

" بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو (روزِ) جزا کو جھٹلاتا ہے؟ "

" یہ وہی (بدبخت) ہے، جو یتیم کو دھکے دیتا ہے "

" اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لیے(لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا " 107/1-3

" صدقات (یعنی زکوٰۃ وخیرات) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیف قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرضداروں (کے قرض ادا کرنے میں) اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیئے یہ حقوق) اللہ کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے " 9/60

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کا انعام

" جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کے کاموں کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کچھ خوف ہوا اور نہ وہ غمناک ہوں گے " 2/277

" اگر تم خیرات ظاہر دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو اور دو بھی اہل حاجت کو تو وہ خوب تر ہے اور (اس طرح کا دینا) تمہارے گناہوں کو بھی دور کردے گا۔ اور اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے " **2/271**

" جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر (راہ اللہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ پروردگار کے پاس ہے اور ان کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ غم " **2/274**

" جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال اللہ کی راہ میں) خرچ کرتےہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور اللہ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے " **3/134**

" (لوگو) جو (کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو (اور) تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو "
" اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب (یا تو رات کو) آتا تھا جبکہ وہ سوتے تھے یا (دن کو) جب وہ قیلولہ (یعنی دوپہر کو آرام) کرتے تھے " **7/3-4**

" تو جو ان کی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں صریح گمراہی میں (مبتلا) دیکھتے ہیں" **7/60**

" اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لیے ہیں (اور اس کے) عوض ان کے لیے بہشت (تیار کی) ہے۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں بھی ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے۔ جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے " **9/111**

" تو اہلِ قرابت اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو۔ جو لوگ رضائے اللہ کے طالب ہیں یہ اُن کے حق میں بہتر ہے۔ اور یہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں " **30/38**

" جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت (کے فائدے) کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی " 35/29

کیا کیا چیزیں زکوٰۃ اور صدقات کے اجر کو ضائع کردیتی ہیں

" مومنو! اپنے صدقات (وخیرات)احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کردینا۔ جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ تو اس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کرسکیں گے۔ اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا" 2/264

" جو لوگ اپنا مال اللہ کے رستے میں صرف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا (کسی پر) احسان رکھتے ہیں اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس (تیار) ہے۔ اور (قیامت کے روز) نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے " 2/262
" جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور (اس کی بے ادبی سے) درگزر کرنا بہتر ہے اور اللہ بےپروا اور بردبار ہے " 2/263

اس کے علاوہ بہت سی احادیث ہمارے پیارے نبی محمد ﷺ سے زکوٰۃ اور صدقات کے بارے میں مروی ہیں۔ اس میں سے ایک بہت مشہور حدیث صحیح مسلم کی ہے کہ مرنے کے بعد مسلمان انسان کے نیک اعمال کا اجر ختم ہو جاتا ہے سوائے 3 چیزوں کے اس میں سے ایک صدقہ جاریہ ہے۔
صدقہ جاریہ میں مسجد کی تعمیر، مدرسہ، پانی کا کنوہ، اسپتال، یتیم کی پرورش دغیرہ وغیرہ سب شامل ہیں۔(عام طور پر کوئی بھی چیز جو سوسائٹی یا برادری کو مستقل فائدہ پہنچاتی رہے)

چند غور طلب باتیں

1- جب بھی قران میں اللہ اپنی راہ میں خرچ کرنے کو کہتا ہے تو پہلے بتادیتا ہے کہ جو کچھ ہم نے تم کو دیا اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ اسطرح یہ بتادیتا ہے کہ تمہاری ملکیت یا دولت نہیں ہے اسلیئے تم اس پر خرچ کرکے تم کسی پر احسان نہیں کررہے ہو۔ بلکہ وہ اتنا رحمٰن اور رحیم ہے کہ دولت بھی اُسکی اور اگر تم اُسکی دولت میں سے خرچ کرو گے تو وہ پھر بھی تم کو اجر دیگا۔ کبھی وہ اس خرچ کو اپنے اوپر اُدھار قرار دیتا ہے کہ وہ اسکو کئی گناہ بڑھاکر ہم کو واپس کردیگا۔ (سبحان اللہ)

2- اللہ تعالٰی قران میں فرماتا ہے کہ " اے ایمان والوں اسلام میں پورے پورے داخل ہوجاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر مت چلو وہ تمہارا کُھلا دشمن ہے" (قران سورة بقرا آیت نمبر 210)۔ اسکا مطلب ہے کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے تمام احکامات کو مانو اور عمل کرو نہ کہ اپنے مطلب اور فائدہ یا آرام کے حُکم کو مانو باقی کو چھوڑ دو۔ یعنی ہم اللہ کی عبادت یا احکامات میں Pick or choose نہیں کرسکتے۔ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ ہمارے معاشرے میں یہ ایک عام بات ہے کہ ہم کچھ عبادتوں کو مکمل طور پر ادا کرتے ہیں اور کچھ کو خاص طور پر زکوٰۃ اور صدقات ، وراثت جہاں پر دولت خرچ کرنے کا مسئلہ آتا ہے اسپر عمل کرنے سے گُریز کرتے ہیں۔ ہم پانچ وقت نماز پرھیں گے، رمضان کے روزے رکھیں گے، حج اور عمرہ کریں گے مگر جہاں زکوٰۃ اور صدقات کا مسئلہ آتا ہے جہاں جیب سے پیسے نکالنے پڑتے ہیں وہاں دوسری طرف دیکھنے لگتے ہیں۔ ہم نے اُپر قران کی آیات میں دیکھ لیا کہ اجر اور سزا کتنی سخت ہے۔ زکوٰۃ اور صدقات دینے والوں یا نہ دینے والوں کی۔

3- ہر انسان پر دو حقوق ہوتے ہیں، حقوق اللہ اور حقوق العباد۔ اسلامی علما کہتے ہیں کہ حقوق اللہ میں سب سے پہلی چیز نماز ہے۔اور حقوق العباد میں سب سے پہلی چیز ہمارے معاشرے ہمارے خاندان کے لوگوں عزیز و قارب اور تمام مسلمان بھائیوں کی مالی مشکلات کو حل کرنا ہے۔ اللہ تعالٰی

سے یہ امید کی جاسکتی (کیونکہ وہ رحمٰن اور رحیم ہے) کہ وہ حقوق اللہ کو معاف کردے لیکن کوئی انسان قیامت کے دن اپنے حق (حقوق العباد) کو نہیں معاف کرے گا۔

4- حضرت ابو بکر نے حضور ﷺ کی وفات کے بعد منکرین زکوٰۃ سے جہاد کیا تھا۔ اس سے اندازہ ہو جانا چاہئیے کہ صحابہ کی نظر میں زکوٰۃ کی کیا اہمیت تھی۔

نوٹ: صحیح طرح زکوٰۃ کی رقم کتنی ہو(حساب کتاب وغیرہ) اور کن کن چیزوں پر زکوٰۃ واجب اور صاحب نصاب کیا ہے وغیرہ کے لئے کسی مستند عالم سے رجوع کریں۔ یہ بہت ہی سنگین اور حساس معاملہ ہے۔